تفسیر، حدیث، فقہ، تصوّف اور اسرارِ شریعت کا حسین مجموعہ
ایک عظیم انسائیکلوپیڈیا

جلد دوم

احیاءُ علومُ الدّین

جدید اور بامحاورہ سلیس ترجمہ

مذاقُ العارفین

مُصنّف

حجۃُ الاسلام امام ابو حامد محمد الغزالیؒ

جدید ترجمہ: مولانا ندیم الواجدی فاضل دیوبند

دار الاشاعت

اردو بازار، کراچی ۱ فون ۲۶۳۱۸۶۱

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : شکیل پرنٹنگ پریس
ناشر : دارالاشاعت کراچی
ضخامت : صفحات

بسم تعالیٰ

میں ندیم الواجدی ولد مولانا واجد حسین ساکن دیوبند ضلع سہارنپور یو پی بھارت نے احیاء علوم الدین (مصنفہ حضرت امام غزالیؒ) کا ترجمہ اردو میں مع ضروری اضافات کیا ہے، اردو زبان میں چار جلدوں میں شائع کیا ہے۔ میں اس کے کاپی رائٹ پاکستان کے لیے خلیل اشرف عثمانی مالک دارالاشاعت اردو بازار کراچی کو بلا معاوضہ دیتا ہوں کہ وہ اسے کمپیوٹر کتابت سے آراستہ کرکے جدید انداز سے شائع کریں۔

[illegible] خلیل اشرف عثمانی کے پاس ہوں گے، اور پاکستان میں وہ جہاں بھی کاپی رائٹ میرے نام سے رجسٹرڈ کرا سکتے ہیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔

ندیم الواجدی
مترجم احیاء العلوم و مالک دارالکتاب دیوبند
[illegible]

ملنے کے پتے

بیت القرآن اردو بازار کراچی نمبر ۱
ادارۃ القرآن گارڈن ایسٹ بیلہ کراچی نمبر ۵
ادارۃ المعارف کورنگی کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ دارالعلوم دارالعلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴
ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی۔ لاہور
بیت العلوم ۲۶ نابھہ روڈ انارکلی لاہور
کشمیر بک ڈپو چنیوٹ بازار فیصل آباد
مکتبہ سید احمد شہید، اردو بازار لاہور
مکتبہ رحمانیہ ۱۸۔ اردو بازار لاہور
کتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار راولپنڈی
یونیورسٹی بک ایجنسی، خیبر بازار پشاور
مکتبہ امدادیہ ، ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان

یکساں سلوک کرتا ہے یعنی کسی کے غم یا خوشی میں شریک نہیں ہوتا اس سے سب خوش رہتے ہیں اور اسے معذور تصور کرتے ہیں لیکن جو شخص تخصیص کرتا ہے اس سے سب وحشت کرتے ہیں پھر یہ حقیقت بھی ہے کہ دنیا داروں کے حقوق اتنے زیادہ ہیں کہ ایک شخص اپنا تمام وقت ان کی ادائیگی کے لیے وقف کردے تب بھی وہ حقوق ادا نہ ہوں' ایک ایسا شخص جو اپنے عقبیٰ کی فلاح و بہتری میں مصروف ہو اتنا وقت کیسے دے سکتا ہے؟ غالباً اسی لیے عمرو بن العاص فرمایا کرتے تھے کہ دوستوں کی کثرت قرض خواہوں کی کثرت ہے۔ ابن الرومی کے یہ دو شعر ملاحظہ ہوں:۔

عدوک من صدیقک مستفاد فلا تستکثرن من الصحاب
فان الداء اکثر ما تراہ یکون من الطعام او الشراب

ترجمہ : (دشمن دوستوں سے جنم لیتے ہیں' اس لیے زیادہ دوست مت بناؤ' اکثر وہ امراض جن کا تم مشاہدہ کرتے ہو کھانے پینے ہی کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں)

امام شافعی فرماتے ہیں کہ عداوت کی بنیاد یہ ہے کہ کمینہ فطرت لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے' یہ گفتگو عام لوگوں کی طمع کے انقطاع کے سلسلے میں تھی' لوگوں سے تمہاری کوئی طمع نہ رہے اس میں بھی بڑے فوائد ہیں' حرص ایک مذموم وصف ہے اور اس کا نتیجہ عموماً ناکامی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے' ناکامی اپنے دامن میں اذیت لاتی ہے' آدمی گوشہ نشین ہو تو نہ اسے کوئی حرص ہو نہ اس کی کسی کے مال پر نظر ہو اور نہ اس کے حصول کی طمع ہو' اور نہ وہ اذیت میں مبتلا ہو۔ قرآن پاک میں ہے:۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ (پ ۱۶ ر ۱۷ آیت ۱۳۱)

اور ہرگز ان چیزوں کی طرف آپ آنکھ اٹھا کر نہ دیکھیں جن سے ہم نے ان کے مختلف گروہوں کو (ان کی آزمائش کے لیے) متمتع کر رکھا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:۔

انظروا الی ما ھو دونکم ولا تنظروا الی من ھو فوقکم فانہ احبط ان لا تزدروا نعمۃ اللہ علیکم (مسلم۔ ابوہریرہؓ)

اس کو دیکھو جو تم سے کم ہو' اسے مت دیکھو جو تم سے زیادہ ہو' یہ اس لیے کہ تم اپنی ذات پر اللہ کی نازل کردہ نعمتوں کو حقیر نہ سمجھو۔

عون بن عبداللہ کہتے ہیں کہ پہلے میں مالداروں کی مجلس میں بیٹھا کرتا تھا' اس زمانے میں میری کیفیت یہ تھی کہ جب ان کے خوب صورت اور قیمتی لباس' اور فربہ گھوڑے دیکھتا تو دل حسرت و غم سے کٹ کر رہ جاتا' پھر میں نے غریبوں سے تعلقات بڑھائے' اور ان کی مجلس میں آنا جانا شروع کیا تو یہ ساری کیفیت زائل ہوگئی' مزنیؒ کا واقعہ ہے کہ ایک روز وہ جامع فسطاس سے نکل رہے تھے کہ اچانک ابن عبدالحکم اپنے لاؤ لشکر کے ساتھ آتا ہوا نظر آیا آپ اس کی شان و شوکت دیکھ کر حیران رہ گئے' اور یہ آیت تلاوت کی:۔

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ (پ ۱۸ ر ۱۷ آیت ۲۰)

اور ہم نے تم میں ایک کو دوسرے کے لیے آزمائش بنایا ہے کیا تم صبر کرو گے۔

پھر فرمایا: یقیناً میں صبر کروں گا' میں راضی رہوں گا' یاد رہے مزنیؒ کی مالی حالت بہت خراب تھی' بہرحال جو شخص گوشہ نشین رہے وہ اس طرح کے فتنوں میں مبتلا نہیں ہو سکتا ورنہ دنیا کی زیب و زینت کے فتنے سے بچنا بڑا ہی صبر آزما کام ہے' آدمی میں یقین کی قوت اور صبر کی تلخی پینے کا یارا ہو تو ہر فتنے کا مقابلہ آسان ہے' ورنہ بہت سے جواں مرد اور باہمت پھسل جاتے ہیں اور اپنی دنیا و دین دونوں تباہ کر لیتے ہیں' دنیا اس لیے تباہ ہوتی ہے کہ ان کی اکثر طمعیں پوری نہیں ہوتیں۔ اور دین اس لیے کہ وہ دنیا کو آخرت پر